قربانی کی مسنون دُعائیں

ترتیب: حافظ محمد شاہد

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت "بِسْمِ اللہ" یا "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" یا اس کے ساتھ مزید کلمات (جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں) پڑھنا مستحب فعل ہے۔ لیکن یاد رہے کہ کم از کم بسم اللہ پڑھنا واجب ہے جبکہ دیگر دعائیں پڑھنا مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔

☆ جانور کی قربانی کے وقت ان دعاؤں میں سے کوئی بھی ایک دعا پڑھی جاسکتی ہے:

1 "بِسْمِ اللّٰه" پڑھ کر ذبح کیا جاسکتا ہے۔

(صحیح مسلم: ۱۹۶۰، نسخہ دار السلام: ۵۰۶۴، صحیح بخاری: ۵۵۰۰)

2 "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" پڑھ کر ذبح کیا جاسکتا ہے۔

(صحیح بخاری: ۷۳۹۹، صحیح مسلم: ۱۹۶۶، نسخہ دار السلام: ۵۰۹۰)

3 "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ ---------"

(خالی جگہ پر جس جس کی طرف سے قربانی کی جا رہی ہے اُن کا نام لے سکتے ہیں یا پھر نام لینے کی بجائے جو شخص خود اپنی اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی پیش کر رہا ہے تو وہ "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" کے بعد "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِي" کہہ کر ذبح کر دیں۔ اور اگر کوئی دوسرا

شخص کسی اور آدمی کی طرف سے قربانی پیش کر رہا ہے اور اسی قربانی میں اس شخص کے ساتھ اس کے تمام گھر والوں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے تو وہ "بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَر" کے بعد "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فلاں وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ" کہہ کر ذبح کر دیں)۔

(صحیح مسلم: ۱۹۶۷، نسخہ دار السلام: ۵۰۹۱)

4 "إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، بِسْمِ اللهِ اَللهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ مِنْ ________"

(خالی جگہ پر قربانی کرنے والا اپنا یا اپنے ساتھ گھر والوں کا نام ذکر کرے۔)

(صحیح ابن خزیمہ: ۲۸۹۹، سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱، اس سند کو علامہ البانی اور حافظ زبیر علی زئی نے حسن کہا ہے۔)